بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳ | ۱۸ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ھ | ۵ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۱۸ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۱۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو درد نقرس میں کل کی نسبت زیادتی ہے۔ پہلے درد دو پاؤں میں تھا۔ اب ایک گھٹنہ میں بھی ہو گیا ہے۔ بخار ۱۰۲۳ ہے۔ عام بے چینی بھی بہت ہے۔ دانٹ کے درد میں کمی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ تفصیلی حالت صہ۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت ضعف دل کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

— مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری گیانی عباد اللہ صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب مبلغ ریاست گوالیار سے اور ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف موگا۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور گیانی واحد حسین صاحب گنج مغلپورہ کے جلسہ سے واپس آئے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۵ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک اور پیشگوئی

جنگ کی وجہ سے انگریزوں پر غیر معمولی مالی بوجھ

(اداریہ)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر جہاں بہت عرصہ قبل یہ فرمایا تھا۔ کہ اس عالمگیر جنگ میں انگریزوں کو فتح حاصل ہوگی۔ وہاں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا۔ کہ مالی لحاظ سے انگریزوں پر بہت بار پڑ جائے گا۔ چنانچہ حضور کے الفاظ یہ ہیں۔

”انگریزوں کو فتح گو حاصل ہو جائیگی۔ مگر مالی لحاظ سے وہ پچھلے جائیں گے۔ اور ان کے لئے جنگ کے بعد سر اٹھانا مشکل ہوگا دراصل جنگ کے بعد مالی لحاظ سے انگریز امریکنوں کے ہاتھ میں ہونگے۔ اور ان کی حالت اقتصادی طور پر جنگ کے بعد چند سالوں تک امریکہ کے مقابل ایک ماتحت کی سی رہ جائیگی۔“

(الفضل ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء)

جنگ کے متعلق حضور کے بیان فرمودہ دوسرے امور جس طرح غیر معمولی حالات میں حیرت انگیز طور پر پورے ہوئے ہیں۔ اسی طرح حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی صداقت بھی روز بروز واضح ہوتی جا رہی ہے۔ چنانچہ لنڈن کی ایک تازہ اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ جنگ کے نتیجہ کے طور پر برطانیہ کا قومی قرضہ اب ۲۲ ارب پونڈ ہو گیا ہے۔ اور اس میں اس قدر اضافہ جنگ کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیونکہ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء یعنی جب سے برطانیہ نے اعلان جنگ کیا۔ اس کا کل خرچ جنگ پر تقریباً ۲۸ ارب ۶۰ کروڑ پونڈ ہو چکا ہے۔ اس میں سے ۵۴ فیصدی صرف برطانیہ کے لوگوں پر ٹیکس لگا کر وصول کیا گیا۔ دوران جنگ میں برطانیہ کا روزانہ خرچ ایک کروڑ ۴۰ لاکھ پونڈ رہا ہے۔ اور ۱۹۴۴ء میں برطانیہ نے ۶ ارب ۶۰ کروڑ پونڈ سے زیادہ خرچ کیا۔ اتنی رقم کسی سال بھی خرچ نہیں کی گئی تھی۔ اور غالباً کئی سال تک اس سے زیادہ رقم خرچ نہیں ہوگی۔

ادھر تو اس قدر غیر معمولی اخراجات کا بار انگلستان پر پڑا۔ اور ادھر جنگ کے دوران میں برطانیہ ۷۵ فیصدی تجارت برآمد سے محروم ہو گیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں اسی عرصہ میں امریکہ کی تجارت برآمد قیمت میں تقریباً تین گنے فیصدی بڑھ گئی۔ اور مقدار میں ۲۰۰ فی صدی کے قریب اضافہ ہو گیا۔ برطانیہ کی جہازی پوزیشن میں بھی جنگ کی وجہ سے کافی کمی ہو گئی ہے۔ چنانچہ ۱۹۴۳ء تک برطانیہ کے ۲۹۲۱ تجارتی جہاز تباہ ہو گئے۔

یہ حالات بتاتے ہیں کہ انگلستان پر جنگ کی وجہ سے نہایت غیر معمولی بوجھ پڑا ہے۔ اور یہ بوجھ بھی امریکہ کی طرف سے ہے۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ یوں تو جنگ میں امریکہ بھی شریک ہوا۔ اگر جنگ میں شرکت کا لازمی نتیجہ مالی بوجھ کا بڑھ جانا ہوتا۔ تو ضروری تھا۔ کہ امریکہ بھی مالی بوجھ کے نیچے دب جاتا۔ لیکن یہ حقیقت ہے۔ کہ امریکہ پر مالی لحاظ سے اس جنگ کی وجہ سے نہ صرف کوئی غیر معمولی بوجھ نہیں پڑا۔ بلکہ وہ پہلے سے بھی زیادہ فائدہ میں رہا ہے۔ اس کی تجارت میں قیمت اور مقدار دونوں کے لحاظ سے غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے اور آج مالی لحاظ سے فی الواقعہ انگریز امریکنوں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ امریکن تجارتی اخبارات ابھی سے اس قسم کی تجاویز پیش کرنے لگے ہیں۔ کہ جنگ کے خاتمہ پر امریکن برطانیہ میں اپنی فیکٹریاں قائم کرینگے۔ اور یہاں تک لکھ دیا گیا ہے۔ کہ امریکن سرمایہ کے برطانیہ میں لگائے جانے کے لئے معاہدہ اٹاوہ کی لائنوں پر امریکہ اور برطانیہ میں بھی معاہدہ ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ کئی امریکن کارخانہ دار برطانیہ میں فیکٹریاں قائم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

غرض جرمنی کے مقابلہ میں انگریزوں کو فتح تو حاصل ہوئی۔ اور یقیناً ہونی تھی۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کئی بار قبل از وقت فرما دیا تھا۔ اور اس کے لئے سنہ مہینہ اور تاریخ تک کی تعیین فرما دی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی حضور نے جو دوسری بات بیان فرمائی تھی۔ ضروری تھا۔ کہ وہ بھی پوری ہو چنانچہ اس کے پورے ہونے میں بھی کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس جنگ کی وجہ سے انگریزوں پر اس قدر مالی بوجھ پڑا ہے۔ کہ گویا وہ کچلے گئے ہیں۔ اور وہ بوجھ چونکہ امریکہ کا ہے۔ اس لئے مالی لحاظ سے انگریز امریکنوں کے ہاتھ میں ہیں۔ اور یہ اس جنگ کے سلسلہ میں ایک اور اہم پیشگوئی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی۔ اور جو پوری ہو رہی ہے۔

گجرات میں جماعت احمدیہ کا یوم فتح کا جلسہ

۱۴ مئی ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ گجرات کے مرد عورتیں اور بچے مسجد احمدیہ میں جنگ میں اتحادیوں کی فتح کی تقریب پر جمع ہوئے۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض خاکسار نے سرانجام دیئے۔ ملک فیض الرحمن صاحب فیضی متعلم ایم۔ اے نے مختصر الفاظ میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس جنگ کے اختتام کی حقیقی خوشی جماعت احمدیہ کو ہی ہے۔ نہ صرف اس لحاظ سے آج ہم خوش ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں۔ کہ یورپ میں چھ سال کی متواتر خونریزی اور مشکلات کا اب خاتمہ ہوا ہے بلکہ اس لحاظ سے بھی ہمیں خوشی ہے۔ کہ اس جنگ کے ساتھ وابستہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الہامات بھی صفائی کے ساتھ پورے ہوئے جو ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنے۔ کے علاوہ صداقت احمدیت کا زندہ ثبوت ہیں۔ آخر میں دعا کے بعد ملک برکت علی صاحب گورنمنٹ پنشنر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کی طرف سے تمام حاضرین

ایڈیٹر غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

پیارے امام کیلئے خصوصیت سے دعاؤں کی ضرورت

از صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو آٹھ دن سے بائیں پاؤں میں نقرس کی تکلیف ہے۔ پچھلے جمعہ کو خطبہ جمعہ پڑھانے کے بعد حضور کو یہ تکلیف بہت بڑھ گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔ جو تقریباً ہفتہ سے نارمل نہیں ہوا۔ چودہ اور پندرہ مئی کی درمیانی رات کو حضور کو بائیں طرف داڑھ میں درد کی شکایت شروع ہو گئی۔ جو صبح تک کافی شدت اختیار کر گئی۔ صبح کے وقت بائیں طرف منہ کے باہر بھی ورم ہو گیا۔ یہ ورم بتدریج بڑھتا گیا اور شام تک چہرہ کا بایاں حصہ کافی متورم ہو گیا۔ پندرہ اور سولہ تاریخ کی درمیانی شب بہت بے چینی اور تکلیف میں گزری۔ داڑھ کی درد بہت شدت اختیار کر گئی۔ سولہ مئی صبح کے وقت چہرہ کی بائیں طرف بہت زیادہ متورم تھی۔ اور ورم بائیں آنکھ کے اوپر تک تھا۔ تمام دن درد اور گھبراہٹ میں گزرا۔ بخار صبح کو اور شام کو ایک سو ایک پوائنٹ سات تھا۔ شام کے قریب سر میں درد کی بہت زیادہ تکلیف بھی ساتھ ہی شروع ہو گئی۔ نقرس کی تکلیف دائیں پاؤں میں بھی شروع ہو گئی اور تمام دن دونوں پاؤں میں بہت شدت کی درد رہی۔

آج صبح بخار ننانوے پوائنٹ چار تھا۔ اس وقت چہرہ کا ورم بدستور ہے مگر داڑھ کی درد میں خفیف سی کمی ہے۔ نقرس کی درد دونوں پاؤں کے علاوہ بائیں گھٹنے میں بھی شروع ہو گئی ہے

آج شام کو بخار ۱۰۲۶۳ ہے۔ گھبراہٹ بہت زیادہ ہے۔ دانت کا علاج ڈاکٹر عبداللہ خاں صاحب کر رہے ہیں۔ داڑھ کی جڑ میں پیپ پڑ گئی ہے۔

چونکہ دردوں کی شدت اور عام بے چینی بہت بڑھتی جا رہی ہے۔ بخار بھی روز زیادہ ہو رہا ہے۔ اس لئے تمام احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ حضور کے لئے خاص طور پر دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور کو ان تمام عوارض سے کامل طور پر شفا عطا فرمائے۔ اور بہت بہت لمبی عمر صحت کاملہ عاجلہ کے ساتھ عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔ خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد۔

جو دفتر اول میں شامل نہیں ہو سکے وہ دفتر دوم میں حصہ لے سکتے ہیں

ایک دوست جو ملٹری میں ملازم ہیں۔ دفتر اول کے وقت بوجہ مجبوری و عدم توفیق حصہ نہ لے سکتے تھے۔ اور اب دفتر دوم کے سال اول میں ایک ماہ کی آمد ۶۱/۲ ادا کر چکے ہیں۔ وہ حضور کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اب تحریک جدید کے دفتر اول میں بھی دس سالہ چندہ دینے کی منظوری عنایت فرمائیں۔ تو یہ حضور کا احسان ہوگا۔ جب ان کا یہ خط حضور کے پیش ہوا۔ تو اس پر حضور نے اپنی قلم سے رقم فرمایا کہ "دفتر اول میں نہیں دفتر دوم میں حصہ لے سکتے ہیں"۔ پس وہ جو دفتر اول میں شامل نہیں ہو سکے۔ وہ دفتر دوم میں شامل ہوں۔ اور اپنی ایک ماہ کی آمد ادا کریں۔ اور آئندہ سالوں میں اس پر اضافہ کرتے جائیں۔ تا ان کے بھی انیس سال پورے ہو جائیں۔ اور وہ بھی دفتر اول کے مجاہدوں کی طرح دفتر دوم کے مجاہد بن جائیں۔ آپ نے اگر تحریک جدید کے دفتر دوم کے جہاد میں حصہ نہیں لیا۔ تو آپ سے خدا کے مصلح موعود کا مطالبہ ہے کہ تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہوں۔ اور اپنی ایک ماہ کی آمد دیں۔ تا آپ خدا کے سپاہی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ یاد رہے کہ دفتر دوم کے سال اول میں وعدہ کرنے کی اجازت ہے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

احمدی نوجواں سے

تو باطل کو نیچا دکھاتا چلا جا
فلک بوس نعرے لگاتا چلا جا
تیرے دل میں بنے باتیں ہو نور قرآن
وہ ہوں اور برہم تو گھبرا نہ ہرگز
تیرے حق میں وہ کانٹے بوئیں تو بوئیں
سیاست نے دنیا کا خاکا اُڑایا
سمجھے جو میں طالبانِ حقیقت
جہاں احمدیت کا پیغام سُن لے
چمکتے ہوں چہرے پہ انوار تقویٰ

صداقت کا ڈنکا بجاتا چلا جا
زمین و زماں کو ہلاتا چلا جا
تو دنیا سے ظلمت مٹاتا چلا جا
تو روٹھے ہوؤں کو مناتا چلا جا
تو ان کے لئے گل کھلاتا چلا جا
تو اب اس کا خاکا اڑاتا چلا جا
انہیں قادیاں میں بلاتا چلا جا
تو سوتے ہوؤں کو جگاتا چلا جا
ز سر تا بپا جگمگاتا چلا جا!

اُچک لی ہیں بینائیاں دہریت نے
تو اندھوں کو بینا بناتا چلا جا

خاکسار:۔ سید شفیق الحسن شوخ تعلیم الاسلام کالج قادیان

درخواست دعا

محمد داؤد ابن مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ولد مولوی حکیم قطب الدین صاحب قادیان چھاؤنی جہلم کے ہسپتال میں بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت و عافیت کے لئے دعا کریں۔

ولادت

میرے بڑے بھائی نظر احمد صاحب سلیم کے ہاں خدا کے فضل و کرم سے دوسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضور نے اس کا نام مسعود احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ اسے لمبی عمر عطا کرے۔ اور خادم دین بنائے

خاکسار رشید احمد از کلکتہ

ضرورت

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بعض کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ مستقل جگہ ہے تنخواہ حسب قابلیت ہوگی۔

میٹرک یا مولوی فاضل پاس ۳۰-½۱-۵۰ الاؤنس ½۱۲ روپے

انڈر میٹرک ۲۵-½۲-۳۰ الاؤنس ½۱۰

قادیان میں رہائش کے خواہشمند جلد توجہ کریں۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ بہت جلد بھجوا دیں۔ بلکہ مناسب ہوگا۔ کہ امیدوار قادیان آ کر اپنی درخواستیں خود پیش کریں۔

مہتمم خدام الاحمدیہ

ہفتہ وصیت

شعبہ ایثار و استقلال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مورخہ ۹ جون سے پندرہ جون ۱۹۴۵ء تک ہفتہ وصیت منایا جائیگا۔ انشاء اللہ تمام قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس ہفتہ میں وصیت کی اہمیت اور وصیت کے نظام کے متعلق اپنے اپنے حلقے میں علماء کرام اور صاحب پوزیشن حضرات سے لیکچروں کا انتظام فرمائیں۔ اس کے علاوہ قائدین یا زعماء اپنے ساتھ اور لوگوں اراکین کو ملا کر وفود کی صورت میں احباب کے پاس جائیں۔ اور ان کو وصیت کرنے کی تلقین کریں۔ اور اس عرصہ میں جتنی وصیتیں ہوں ان کی رپورٹ شعبہ ہذا کو ارسال کریں۔

بشارت الرحمٰن مہتمم ایثار و استقلال مجلس خدام الاحمدیہ

احمدی نوجوان کا فرض

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے متواتر خطبات میں احمدی نوجوانوں کی اصلاح کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ تا کہ وہ آئندہ اسلام اور احمدیت کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ اور دشمن کا کامیاب مقابلہ کر کے پرچم اسلامی کو دنیا میں لہرائیں۔

پس اب وقت ہے احمدی مڈل پاس نوجوانوں کے لئے کہ وہ اس وقت کے آنے سے قبل تیار ہو جائیں۔ اور ان کی تیاری اور ٹریننگ کی بہترین جگہ مدرسہ احمدیہ ہے۔ جہاں ان کو دینی اسلحہ اور اوزاروں سے مسلح کیا جائیگا۔

پس احمدی نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داری اور فرائض کا احساس کرتے ہوئے مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کو پورا کریں۔ عبدالرحمٰن ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

تفسیر کبیر کے سلسلہ میں احباب جماعت کے لئے خوشی کی ایک خبر

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآن مجید کی تفسیر کا بلند پایہ کام کر رہے ہیں۔ تفسیر کا ایک حصہ پانچ پاروں پر مشتمل طبع ہو کر دوستوں تک پہنچ چکا ہے۔ اس حصہ کے طبع ہونے کے بعد حضور نے پہلے پارہ کی تفسیر کا کام شروع کیا تھا۔ جب یہ حصہ تفسیر ۵۵ صفحات تک طبع ہو چکا۔ تو بعض الٰہی حکمتوں کے ماتحت اس میں التوا ہوتا رہا۔ اور یہ حصہ مکمل نہ ہو سکا۔ پچھلے سال جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ تو حضور نے الٰہی توفیق کے ماتحت تفسیر کا کام پھر شروع فرمایا۔

چونکہ قرآن مجید کے تیسویں پارے میں اس زمانہ کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہیں۔ اور پھر اس لحاظ سے بھی کہ پرانے مفسرین جب تفسیر کرتے ہوئے اس مقام تک پہنچے ہیں۔ تو ان کی قلمیں تھکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس وجہ سے بھی کہ اس پارہ کے حصوں کی تلاوت اکثر نمازوں میں ہوتی ہے۔ سورتوں کی ترتیب اور ان کے مطالب کا معلوم ہونا ضروری تھا۔ حضور نے اس امر کا اظہار فرمایا۔ کہ پارہ اول کی تکمیل کی جائے اس حصہ کا پہلے مکمل ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور نے ڈلہوزی میں اس پارہ کا پرمعارف درس دینا شروع کر دیا۔ اور تجویز یہ تھی۔ کہ جب یہ درس ختم ہو جائیگا تو اس وقت طبع ہو کر دوستوں تک پہونچ جائیگا اور احباب اس سے مستفیض ہو سکیں گے۔

اس درس کے متعلق اندازہ تھا۔ کہ یہ درس ۸۰۰ کتابی صفحات میں آجائیگا۔ لیکن جب نصف ہو چکا۔ تو اندازہ بدلنا پڑا۔ اور ۸۰۰ کی بجائے ۱۰۰۰ صفحات کا اندازہ کیا گیا۔ اب گزشتہ مہینوں میں حضور نے ایک ربع کا درس دیا۔ تو حضور کے مضمون کو دیکھ کر پہلا اندازہ پھر بدلنا پڑا۔ اب خیال یہ ہے کہ سارا پارہ ۱۲۰۰ صفحات میں ختم ہوگا۔

چونکہ ۱۲۰۰ صفحات کی کتاب بہت ضخیم ہو جاتی ہے۔ جسکو اٹھا کر پڑھنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے تجویز یہ کی گئی ہے۔ کہ اس حصہ مضمون کو دو حصص میں تقسیم کر دیا جائے۔ پہلا حصہ ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ اور یہ حصہ انشاء اللہ دوستوں کو ماہ جولائی میں مل سکے گا۔ دوسرا حصہ انشاء اللہ ستمبر میں یا اس کے قریب ہی [illegible] کے سامنے پیش کیا جاسکے گا۔ پہلے حصہ کی قیمت ۷ روپے ہوگی۔ دیدہ زیب جلد ہوگی۔ اور مجلد ہی مل سکیگا۔ دوسرے حصہ کی بھی غالباً اتنی ہی قیمت ہوگی۔ اس کی اصل قیمت کا فیصلہ طبع ہونے پر ہو سکیگا۔

نیز تفسیر کبیر جلد سوم میں سے تفسیر سورۂ کہف علیحدہ طور پر بعد نظر ثانی طبع ہو رہی ہے۔ اس حصہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض مقامات پر اصلاح فرمائی ہے۔ اور بعض جگہ مضمون کی ایزادی بھی کی ہے۔ یہ کتاب بھی انشاء اللہ جولائی میں یا اس سے پہلے دوستوں کو مل سکے گی۔

تفسیر سورۂ کہف اور تفسیر آخری پارہ ہر دو اس زمانہ کے متعلق ایسی پیشگوئیاں اپنے اندر رکھتی ہیں۔ جو اس زمانہ میں حرف بحرف پوری ہوئیں۔ اور ایسی پیشگوئیاں ہی خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان پیدا کرتی ہیں۔ اور یقین و عرفان کو بڑھاتی ہیں۔ پس ہم میں سے ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ ان ہر دو کتب کو خود بھی پڑھے اور اپنے دوستوں کو بھی پیش کرے۔ تاکہ لوگوں کو زندہ خدا نظر آسکے۔ لہٰذا جماعت کے ذمہ وار اصحاب سے امید کی جاتی ہے کہ وہ فوراً اپنی اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے خریداروں کی لسٹیں مرتب کرنے کے بعد دفتر تحریک جدید کو مطلع کریں کہ وہ کتنی تعداد میں ہر دو کتب خریدینگے۔

دوستوں سے یہ امر مخفی نہیں کہ تفسیر کبیر جلد سوم جو اصحاب جلد نہ خرید سکے۔ انہیں بعد میں کیسی تکلیف اٹھانی پڑی۔ اور بعض احباب نے تو اس کی دس گنے زیادہ قیمت دے کر خریدا۔ اس لئے اس دفعہ دوستوں کو اس کی اشاعت سے قبل ہی اصل قیمت کے حساب سے قیمتیں جمع کرا کر اپنی اپنی کتاب ریزرو کرا لینی چاہیئے۔

ہندوستان میں بعض علمی ادارے قائم ہیں اور ان پر جماعت احمدیہ کی علمی دھاک کا بٹھانا نہایت ضروری ہے۔ اور وہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ ہم ان کو اپنی علمی تصنیفات بھیجیں۔ ہماری علمی تصانیف میں سے سب سے بیش بیش تفسیر کبیر ہی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس کو انہیں مفت ارسال کریں۔ اور اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے جماعت احمدیہ کے علمی تفوق کو ثابت کر دیں۔ پس جو دوست اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں۔ اور اشاعت قرآن کی نعمت عظمےٰ سے بہرہ ور ہونا چاہیں۔ وہ فوراً دفتر تحریک جدید کو مطلع کر دیں۔ کہ ان کی طرف سے کتنی تعداد میں مذکورہ بالا لوگوں کے نام کتب بھجوانے کے لئے ریزرو کی جائیں۔

وباللہ التوفیق

خاکسار۔ نور الحق واقف زندگی قادیان

روحانی اصلاح کے لئے دین اللہ سے اعتصام ضروری ہے

[illegible] سے پہلے مخاطب کئے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم ہی تھے ہر ایک انسان نہیں۔ اس کو انصار کہہ لو۔ خدام کہہ لو۔ اطفال ہوں یا اماء اللہ۔ انسان کس طرح پکا مومن۔ صدیق۔ ولی۔ نبی۔ صالح۔ قطب۔ ابدال کا مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ اس الٰہی علم سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے یہی وہ علم ہے۔ جس سے انسان کامل انسان ہو سکتا ہے۔ اسی کے ماحول میں دین و دنیا کا تمدن گویا دنیا میں جنت کا سا نمونہ نظر آسکتا ہے۔ معترض سطحی خیال سے کہہ سکتا ہے۔ کہ شر من تحت ادیم السماء بھی تو اس علم پر عبور رکھتے ہیں۔ اس کا جواب اس علم کو تسلیم کرنا ہی ہوگا۔ کمثل الحمار یحمل اسفاراً بھی اس کا جواب رب السموات والارض نے دیدیا ہوا ہے۔ اور ماھم بمومنین بھی اسی کا جواب ہے۔ یہ الٰہی تعلیم (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا علمی و عملی حصہ) جب تک سب کو نہ سکھائی جائیگی اصلاح نفوس صغیرہ و کبیرہ بالکل محال ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سپرد یہی کام تھا۔ یحی الدین ویقیم الشریعۃ۔ اس کے لئے تشہیر کی جائے۔ اور نگرانی اور تربیت کو کڑا کیا جائے۔ عالم عالم ہی ہے اور جاہل جاہل ہی۔ سالہا کا کام ہے ایک دو دن کی بات نہیں ہے۔ حبل کا اعتصام ضروری ہے۔ جو تجربہ شدہ صراط مستقیم اور ہدی اللہ ہے۔ اس کا روزانہ ورد ہو۔ اس پر روزانہ عمل ہو۔ اس کے لئے سکیم مرتب کرنا ازحد ضروری ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا عہد ہے لیکن اگر دین کا پتہ ہی نہیں تو مقدم کس کو رکھا جائیگا۔ وہ کونسی بات ہے جو دین اللہ میں انسان کی ذمہ واری کے لئے جو حقوق العباد اور [illegible] التفصیل میں [illegible] نہیں کر دی گئی۔ دینی ماحول کا غلبہ جب تک مادہ پر کھلی سطوت سے نہیں ہوگا۔ قیام شریعت اور احیاء دین کیونکر کہلائیگا۔ اب تو مادہ پرستوں نے مادہ پرستی کے ماحول کو غلبہ دیکر دین اللہ کو بالکل ہی ڈھانپ رکھا ہے تو جو کو پھیرنا ضروری ہے دین کی برکت جب تک آنکھ میں جھلکتی ہوئی نظر نہیں آئیگی۔ یہ بالکل ناممکن ہے کہ انسان نقد کو چھوڑ کر وہ بات جو صبر اور تقوےٰ سے رضی اللہ کو حاصل کر سکتی ہے بآسانی میسر کر سکے چند سالوں کی محنت سے بی۔ اے۔ انجینئر اور وکیل بنکر تو ندبڑھ سکتی ہے۔ تو پھر دنیا پرست کیوں دنیاوی علوم کے لئے سرگرداں نہ ہو۔ ہم نے تو مسیح موعود علیہ السلام سے بارہا سنا ہے۔ کہ مومن کا کیا ہے دو پیسے کے چنوں سے گزارہ کر سکتا ہے۔ لکڑی کو ملنے بیچ کر بسر کر سکتا ہے۔ ایمان حاصل کرنے کی کتنی تاکید ہے۔ مگر یہ ہدی اللہ کو پس پشت ڈالنے سے کس طرح میسر آسکتا ہے۔ لیس للانسان الا ما سعیٰ بھی اسی کے نتیجہ سے ہے۔ اور صبر اور جہاد فی الامور بھی یہی سکھلاتا ہے۔ ہر قسم کی قربانی کرنا صدق سے کرنا اسی کے طفیل سے ہے۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً کے ماتحت دین اللہ سے اعتصام ازبس ضروری ہے۔ تابع متبوع رضی اللہ عنہم کیوں کھوکھلا کیا دو جہان کے بادشاہ نہیں ہو گئے۔ جبکہ دین اللہ ہی ان کا شعار اور دثار تھا۔ یہی سو بات کی ایک بات ہے۔ ایمان تو نور بشر یعنی دین اللہ ہے۔ اور نور عرفان نبوت۔ اور خلافت حقہ سے ملتا ہے۔ اور یہیں تو بفضلہٖ ہر دو میسر ہیں۔ اب سستی کیوں؟

راقم چوہدری [illegible] رحیم

مخالفین کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں اور ان کے جواب کا صحیح طریق

چاروں طرف تبلیغ کے کام کو پورے زور کے ساتھ وسیع اور مضبوط کیا جائے

مارچ ۱۹۴۵ء میں جب آریہ سماجیوں اور احراریوں نے قادیان دارالامان میں جلسہ کر کے ہمارے مقدس پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دیں اور ان کے اس طریق کے خلاف مقامی جماعت نے احتجاجی جلسہ کیا تو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ (مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۴۵ء) میں فرمایا کہ "معاندین کی گالیاں سنکر اگر واقعی کسی کو اشتعال آتا ہے۔ اگر غیرت آتی ہے۔ اگر واقعی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدر دل میں ہے تو اس کے اظہار کا یہ طریق درست نہیں (یعنی محض احتجاجی جلسے کر چھوڑنا) بلکہ اس کا طریق یہ ہے کہ ارد گرد کے علاقہ کو احمدی کر لو۔ یہ نصیحت جیسے قادیان کے احمدیوں کے لئے ہے ایسے ہی قادیان سے باہر رہنے والے احمدیوں کے لئے ہے۔ کوئی ایسا علاقہ نہیں جہاں احمدی موجود نہ ہوں اور جہاں معاندین اور مخالفین گالیاں نہ دیتے ہوں۔ پس اگر آپ کے دل میں یہ گالیاں سنکر غیرت آتی ہے۔ اور آپ کا دل دکھتا ہے تو یاد رکھیئے کہ اس کا علاج صرف اور صرف یہی ہے کہ آپ اپنی تبلیغی تنظیم کو وسیع اور مضبوط کر کے ارد گرد کے علاقہ کو احمدی بنائیں۔ گذشتہ چار ماہ کی بیعت کا حلقہ وار نقشہ پیش ہے۔ ہندوستان میں جہاں احمدیوں کی معلومہ اور منظم تعداد تین لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔ گذشتہ چار ماہ میں ۱۳۲۰ - افراد داخل احمدیت ہوئے ہیں۔ یہ نتیجہ تین لاکھ دلوں کی غیرت اور ان کے دکھے ہوئے احساسات کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ اگر یہی رفتار بیعت جاری رہے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دینے والے معاندین اور مخالفین ایک لمبے زمانہ تک باقی رہینگے۔ پس آپ تبلیغ کی اہمیت کا صحیح احساس پیدا کریں اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو احمدی بنا کر ہی دم لیں۔ یہ عزم ہو تو سال میں ایک لاکھ افراد کا احمدی ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تعداد بیعت کے لحاظ سے ضلع گورداسپور اول اور ضلع سیالکوٹ دوم ہے۔ امید ہے۔ آئندہ تمام حلقے ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرینگے۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

نقشہ بیعت اندرون ہند از جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء تا اپریل ۱۹۴۵ء

اس نقشہ میں حلقہ ہائے ہندوستان کی ماہوار بیعت کی رفتار دکھائی گئی ہے

	ضلع گورداسپور	ضلع سیالکوٹ	ضلع امرتسر	ضلع لاہور	ضلع شیخوپورہ	ضلع گوجرانوالہ	ضلع لائلپور	ضلع جھنگ	ضلع سرگودھا	ضلع گجرات	ضلع جہلم	ضلع کیمبلپور و راولپنڈی	ضلع ملتان و مظفر گڑھ	ضلع منٹگمری	ضلع فیروزپور	ضلع جالندھر	ضلع ہوشیارپور	ضلع لدھیانہ و انبالہ	ریاستہائے پنجاب	ضلع حصار	حلقہ دہلی و مغربی اضلاع یو پی	حلقہ سندھ	ریاست جموں و کشمیر	حلقہ ڈیرہ غازی خان	حلقہ بلوچستان	صوبہ سرحد	یو پی	حلقہ بہار	حلقہ اڑیسہ	حلقہ بنگال و آسام	حلقہ سی پی	حلقہ حیدرآباد دکن	حلقہ مدراس و مالابار	حلقہ بمبئی	حلقہ میسور	متفرق و بیرونی	میزان
جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء	۳۹	۵۸	۸	۲۵	۱۴	۲۲	۱۳	۲	۲۰	۳۱	۹	۴	۱۴	۹	۹	۱۴	۱۳	۱۵	۶	×	۵	۹	۲	۲	×	۱۱	۸	۳	×	۱	۱	۵	×	۶	×	×	۲۷۸
جنوری ۱۹۴۵ء	۳۵	۲۹	۹	۴	۱	۶	۳	۱	۴	۴	۱	۱	۱	×	۶	۱	×	۲	۱	×	۱	۴	۳	×	۱	۱	۱	×	۹	۱۰	×	۳	×	۴	×	۳	۱۴۹
فروری ۱۹۴۵ء	۶۵	۳۳	۲	۹	۴	۳۵	۲	×	۸	۴	۱	۱	۲	×	۱	۱	۱	×	۱۰	×	۲	۹	۱	×	×	×	۴	۳	۴	۴۸	×	۳	۵	۳	×	۲	۲۶۵
مارچ ۱۹۴۵ء	۶۶	۲۲	۱۰	۱۱	۷	۳۸	۲	×	۱۴	۲	×	×	۸	۱	۳	۴	۲	×	۱	۱	۱	۱۲	۲۸	۳	×	۲	۱۳	۲	۲	۲۴	×	۳	۲	۳	×	۷	۲۹۴
اپریل ۱۹۴۵ء	۲۵	۲۵	۱۳	۶	۷	۲۱	۲	×	۶	۵	۳	×	۲	۵	۱	۵	×	×	×	×	۵	۹	۱۱	۳	×	۱	۱۰	۱	۳	۴۶	×	۴	۵	۲	×	۷	۲۳۴
میزان	۲۳۰	۱۶۷	۴۲	۵۵	۳۳	۱۲۲	۲۲	۳	۵۲	۴۶	۱۴	۶	۲۷	۱۵	۲۰	۲۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱	۱۴	۴۳	۴۵	۸	۱	۱۵	۳۶	۹	۱۸	۱۲۹	۱	۱۸	۱۲	۱۹	×	۱۹	۱۳۲۰

عالمگیر چھ سالہ جنگ کے اہم واقعات (۲)

سنہ ۱۹۴۳ء

۲ر جنوری۔ اتحادیوں نے بونا پر قبضہ کیا۔

۱۴ تا ۲۴ جنوری۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ اور مسٹر چرچل نے کیسا بلانکا میں کانفرنس منعقد کی۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ محوریوں کو اتحادیوں کے آگے بلا شرط ہتھیار ڈالنے ہونگے۔

۱۶ر جنوری۔ حکومت عراق نے جرمن اٹلی اور جاپان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔

۲۳ر جنوری۔ برطانیہ نے ٹری پولی پر قبضہ کر لیا۔

۳۰ جنوری۔ اڈانا کانفرنس منعقد ہوئی۔ مسٹر چرچل کی عصمت انونو سے ملاقات۔

۲ر فروری۔ سٹالن گراڈ میں جرمنی مزاحمت کا خاتمہ جرمنی کی چھٹی فوج کے چھ لاکھ آدمی ہلاک ہو گئے۔

۲۵ر فروری۔ جرمنی پر انگریزی ہوائی بیڑے کے دن اور رات کے مسلسل حملے۔

۲ر مارچ۔ بسمارک سی کی لڑائی کا آغاز۔

۲۰ر مارچ برطانیہ نے شمالی افریقہ میں مارث پر قبضہ کر لیا۔ جس میں ہندوستانی چوتھی ڈویژن نے امتیازی کارنامہ دکھایا۔

۲۹ر مارچ۔ برطانیہ نے گابز اور الحمامہ پر قبضہ کر لیا۔

۷ر اپریل۔ آٹھویں فوج کا ملاپ شمالی افریقہ کی پہلی امریکی فوج سے۔

۷۔۱۰ر اپریل۔ ہٹلر کے ہیڈ کوارٹر میں ہٹلر اور مسولینی کی ملاقات

۱۰ر اپریل۔ برطانیہ کا سفیکس پر قبضہ۔

۱۲ر اپریل۔ سوسے پر قبضہ

۱۱ر مئی۔ امریکن فوجیں آٹو جزیرہ پر اتریں۔ مسٹر چرچل پھر واشنگٹن تشریف لے گئے۔

۱۲ر مئی۔ محوری طاقتوں کی شمالی افریقہ میں منظم مزاحمت کا خاتمہ اور جرمن کمانڈر کو ہندوستانی فوج نے پکڑ لیا

۳۰ر مئی۔ آٹو جزیرہ میں جاپانی مقابلہ کا خاتمہ۔

۱۱ر جون۔ اتحادیوں نے بحیرہ روم کے جزیرہ پینٹے لیریا پر قبضہ کر لیا۔

۱۲ر جون۔ حضور بادشاہ سلامت شمالی افریقہ تشریف لے گئے۔ جزیرہ لیمپے ڈوسا اتحادیوں نے سر کر لیا

۱۳ر جون۔ لینوسا نے ہتھیار ڈال دیئے۔

۹ و ۱۰ر جولائی۔ جزیرہ سسلی پر حملہ۔ اس جزیرہ کے جنوبی ساحل پر ہندوستانی فوجیں اتریں۔

۱۵ر جولائی۔ روس میں اوریل کے شمال مشرق میں روسیوں کا موسم گرما کا حملہ شروع ہوا۔

۲۵ر جولائی۔ بینٹو مسولینی مستعفی ہو گئے۔ مارشل بڈوگلیو ان کی جگہ وزیر اعظم مقرر ہوئے۔

۱۰ر اگست۔ مسٹر چرچل کیوبک کانفرنس میں شرکت کے لئے امریکہ تشریف لے گئے۔

۱۷ر اگست۔ میسینا پر قبضہ سسلی میں لڑائی بالکل بند ہو گئی

۲۵ر اگست۔ کیوبک کانفرنس امیر البحر لارڈ مونٹ بیٹن جنوب مشرقی ایشیا کے محاذ کے لئے کمانڈر بنائے گئے۔

۳ر ستمبر۔ اتحادی فوجیں اٹلی میں اتریں۔ اور سب سے پہلے ہندوستانی جودھپور انفنٹری کا دستہ اترا اٹلی کے وزیر اعظم بڈوگلیو نے بلا شرط ہتھیار ڈالنے کے اعلان پر دستخط کئے۔

۸ر ستمبر۔ اٹلی کے بلا شرط ہتھیار ڈالنے کا اعلان

۱۱ر ستمبر۔ اطالوی جنگی بحری بیڑے نے بھی ہتھیار ڈال دیئے

۲۲ر ستمبر۔ مگٹ سمبرین نے جرمن جہاز ٹرپٹز پر حملہ کیا۔

۲۷ر ستمبر۔ فوگیا پر قبضہ ہو گیا۔

یکم اکتوبر۔ اتحادی فوجوں نے جرمن فوج سے نیپلز آزاد کرا لیا۔

۴ر اکتوبر۔ جزیرہ کارسیکا جرمنوں سے آزاد کرا لیا گیا۔

۱۲ر اکتوبر۔ مدراس پر جاپانی ہوائی جہازوں کا پہلا حملہ

۱۳ر اکتوبر۔ جرمنی کے خلاف اٹلی کا اعلان جنگ۔

۱۸ر اکتوبر۔ ماسکو میں اتحادی وزرائے خارجہ کی کانفرنس جنگ کے بعد قیام امن کیلئے بین الاقوامی نظام پر مفاہمت

۹ر نومبر۔ یو۔ این۔ آر۔ آر۔ اے۔ معاہدہ پر واشنگٹن میں دستخط کئے گئے۔

۲۲ر نومبر۔ قاہرہ میں مسٹر چرچل۔ مارشل سٹالن مسٹر روزویلٹ۔ اور چیانگ کائی شیک کی کانفرنس جو پانچ روز تک جاری رہی۔

۲۸ر نومبر۔ طہران میں مارشل سٹالن۔ مسٹر روزویلٹ اور مسٹر چرچل کی کانفرنس۔

۲۹ر نومبر۔ مسٹر چرچل نے مارشل سٹالن کو سٹالن گراڈ کے لئے تلوار پیش کی۔

۲۴ر دسمبر۔ یورپ کے محاذ جنگ کے لئے جنرل آئزن ہاور اتحادی فوجوں کے سپہ سالار اعظم مقرر کئے گئے

۲۶ر دسمبر۔ جرمنی کا جنگی جہاز "شارن ہارسٹ" غرق کر دیا گیا۔

سنہ ۱۹۴۴ء

۲۳ر جنوری۔ روم کے جنوب میں اٹلی کے ساحل پر اتحادی فوج اتری۔

۲ر فروری۔ برطانیہ اور فرانس کا ایک دوسرے کو مالی مدد دینے کا معاہدہ۔

۲۳ر فروری۔ مارشل سٹالن کا اعلان۔ روسی فوجوں نے ایک سال میں ایک ہزار میل پیشقدمی کی۔ اور اس کے جتنے علاقہ پر جرمنوں نے قبضہ کیا تھا۔ اس کا ۳/۴ حصہ جرمنوں سے آزاد کرا لیا گیا۔

۲۶ر فروری۔ سرخ فوج شمال میں پیپس اور پسکوف جھیل تک بڑھ گئی۔

۲۸ر فروری۔ اراکان میں جاپانیوں کی شکست

یکم مارچ۔ جزائر ایڈمیریلٹی (بحر الکاہل) پر امریکی فوجیں اتریں۔

۱۷ر مارچ۔ وسطی برما میں جاپانیوں کے پیچھے اتحادی فوج کے اترنے کا اعلان۔

۲۱ر مارچ۔ ہنگری پر جرمنوں کا قبضہ۔

۲۲ر مارچ۔ جاپانی دستے ریاست منی پور میں گھس آئے

۳ر اپریل۔ رومانیہ میں روسی فوجوں کا داخلہ۔

۸ر اپریل۔ مشرق میں روسی فوج چیکوسلواکیہ کی سرحد پر جزیرہ نما کریمیا پر روسی فوج کا حملہ۔

۱۰ر اپریل۔ اوڈیسہ روسیوں نے آزاد کرا لیا۔

۲۴ر اپریل۔ بحر الکاہل میں جزیرہ نیوگنی پر امریکی فوج اتری

۱۸ر مئی۔ اٹلی میں کاسینو پر اتحادی فوج کا قبضہ

۲۶ر مئی۔ بلغاریہ پر جرمنوں کی چڑھائی۔

۴ر جون۔ روم اتحادیوں نے سر کر لیا۔

۶ر جون۔ شمالی فرانس پر اتحادی فوجیں جا اتریں۔ اس بحری اقدام میں ۱۸۳ ہندوستانی ملاحوں نے حصہ لیا۔

۷ر جون۔ کوہیما سے جاپانیوں کی پسپائی۔

۸ر جون۔ بیو انکیس پر قبضہ۔

۱۰ر جون۔ اٹلی میں لیکا دا ہندوستانی فوج نے سر کر لیا۔

۱۵ر جون۔ بھاری امریکن اڑن قلعوں نے خاص جاپان پر حملہ کیا۔

۱۶ر جون۔ جرمنوں نے پہلا اڑن بم جنوبی انگلستان پر گرایا

۲۰ر جون۔ ایلبا جرمنوں سے آزاد کرا لیا گیا۔

۲۳ر جون۔ وسطی محاذ پر روسیوں نے اقدام کیا۔

۲۷ر جون۔ چر بورگ پر اتحادی قبضہ

۲۸ر جون۔ برما میں موگاں پر اتحادی قبضہ۔

۹ر جولائی۔ شمالی فرانس میں کین پر جنرل منٹگمری کا قبضہ امپھال سے جاپانیوں کی پسپائی۔ ہٹلر پر بم پھینکا گیا۔

۳ر اگست۔ برما میں مچینا پر اتحادی فوج کا قبضہ رینیز آزاد کرا لیا گیا۔

۶ر اگست۔ نامو سر کر لیا گیا۔

۱۲ر اگست۔ نارمنڈی میں جرمنوں کی پسپائی شروع ہوئی۔ اٹلی میں فلورنس پر قبضہ۔

۱۵ر اگست۔ جنوبی فرانس کے ساحل پر اتحادی فوج اتری

۱۷ر اگست۔ ریاست منی پور سے جاپانی پورے طور پر نکال دیئے گئے۔

۱۹ر اگست شمالی فرانس میں فالے کے مقام پر جرمن فوج پھنس گئی۔

۲۲ر اگست۔ طولون میں فرانسیسی فوج کا داخلہ

۲۳ر اگست۔ مارسیلز پر فرانسیسیوں کا قبضہ۔ آزاد فرانسیسی فوج نے پیرس پر قبضہ کر لیا۔ امریکن فوجیں گریں ابل پہنچ گئیں۔

۲۴ر اگست۔ رومانیوں نے اتحادیوں کی شرائط صلح قبول کر لیں۔

۲۵ر اگست۔ پیرس پر مکمل قبضہ ہو گیا۔ جرمنی کے خلاف رومانیہ کا اعلان جنگ۔

۲۶ر اگست۔ جنوبی فرانس میں جرمنوں کی منظم مزاحمت کا خاتمہ۔

۳۱ر اگست۔ بخارسٹ (رومانیہ) میں روسی فوج کا داخلہ برطانیہ کا ایمنز پر قبضہ اور امریکی فوجیں سیڈان پہنچ گئیں۔

یکم ستمبر۔ ڈیپ۔ اراس اور وردن پر اتحادی قبضہ

۳ر ستمبر۔ بلجیم میں برسلز کو انگریزی فوج نے آزاد کرا لیا۔ انٹورپ کی طرف پیشقدمی۔ ٹیولس پر قبضہ۔

۴ر ستمبر۔ انٹورپ پر انگریزی فوج کا قبضہ۔

۵ر ستمبر۔ جرمنی کی سرزمین پر اتحادی فوج کے قدم۔ آخن اور ساربروکن پر قبضہ۔ بلغاریہ کے خلاف روس کا اعلان جنگ۔

۶ر ستمبر۔ روسی فوج یوگوسلاویہ کی سرحد پر۔

۷ر ستمبر۔ انگلستان پر اڑن بموں کے حملوں کا خاتمہ۔

۸ر ستمبر۔ بلغاریہ میں روسی فوج کا داخلہ انگلستان (بلغاریہ) پر بھاری اڑن قلعوں کا حملہ۔

۹ر ستمبر۔ روسی فوجیں مشرقی پرشیا میں داخل ہو گئیں۔

۱۰ر ستمبر۔ لکسمبرگ آزاد کرا لیا گیا۔

۱۱ر ستمبر۔ کوئبک میں مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کی دوسری کانفرنس۔ لاہاور (فرانس) کی جرمن فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔

۱۴ر ستمبر۔ بحر الکاہل میں جزائر پلاؤ اور پالاؤ پر امریکی فوج کا قبضہ۔

۱۵ر ستمبر۔ اتحادیوں کا نینسی پر قبضہ۔

۱۶ر ستمبر۔ برلیسٹ پر قبضہ۔ روسی فوج کا داخلہ صوفیہ میں۔

۱۷ر ستمبر۔ ہالینڈ میں اتحادی ہوائی فوج اتاری گئی۔

۱۹ر ستمبر۔ روس اور فن لینڈ کے درمیان صلح۔

۲۲ر ستمبر۔ ٹالونیہ پر قبضہ ہو جانے کا مارشل سٹالن کا اعلان اور اسٹونیہ پر قبضہ۔

۲۴ر ستمبر۔ سویڈن نے اپنی بندرگاہیں جرمن جہازوں کے لئے بند کر دیں۔

۲۵ر ستمبر۔ برطانیہ کی طرف سے ۶۵ کروڑ پونڈ کی سوشل سکورٹی سکیم کا اعلان۔

۲۶ر ستمبر۔ انگریزی فوجوں نے روبیکن کو پار کر لیا۔

۳۰ر ستمبر۔ برطانیہ کی بندرگاہ ڈوور پر فرانس کے ساحل سے جرمن توپوں کی گولہ باری کا خاتمہ۔

یکم اکتوبر۔ کیلے پر کینیڈین فوج کا قبضہ

۵ر اکتوبر۔ یونان میں اتحادی فوج اتری

۴ اکتوبر:۔ ہنگری پر روسی فوج کی چڑھائی
۹ اکتوبر:۔ مسٹر چرچل ماسکو تشریف لے گئے
بحرالکاہل میں جزائر ریو کیو پر حملے میں ۲۶ جاپانی جہازوں کی تباہی
۱۰ اکتوبر:۔ برطانوی دستے کورنتھ میں
۱۳ اکتوبر:۔ ریگا پر روسی فوج کا قبضہ
۱۴ اکتوبر:۔ یونان کے دارالسلطنت ایتھنز کو اتحادیوں نے آزاد کرا لیا۔
۱۸ اکتوبر:۔ روسی فوج نے چیکوسلواکیہ کی سرحد پار کر لی۔
۱۹ اکتوبر:۔ برما میں ٹیڈیم پر ۱۴ ویں ہندوستانی فوج کا قبضہ۔
۲۰ اکتوبر:۔ جرمنی کے پہلے شہر آخن پر مکمل قبضہ پہلی امریکن فوج نے اسے سر کیا۔ امریکی فوجیں جزائر فلپائن میں جا اتریں۔ بلگریڈ پر قبضہ۔
۲۳ اکتوبر:۔ روس۔ برطانیہ اور امریکہ نے فرانس میں جنرل ڈیگال کی حکومت تسلیم کر لی۔ فلپائن کے سمندر میں زبردست بحری جنگ۔
۲۴ اکتوبر۔ حضور وائسرائے ہند نے چار ہندوستانی فوج کے سپاہیوں کو نمایاں بہادری کے جوہر دکھانے کی وجہ سے وکٹوریہ کراس دیئے۔
۲۶ اکتوبر۔ برطانوی فوجیں ہالینڈ کے جزیرے بیولینڈ پر اتریں۔
یکم نومبر۔ والکرن پر برطانوی چھاپہ مار دستے اترے
۴ نومبر:۔ یونان سے جرمن بالکل نکال دیئے گئے۔
۶ نومبر:۔ مارشل سٹالن کا اعلان کہ شمال میں بحیرہ بیرنٹس سے بحیرہ اسود تک روسی علاقے جرمنوں سے آزاد کرا لیے گئے۔
۷ نومبر:۔ کوہ کنیڈی (برما) کی چوٹی پر پانچویں ہندوستانی ڈویژن کا قبضہ۔
۸ نومبر:۔ مسٹر روزویلٹ چوتھی بار امریکہ کے صدر منتخب ہوئے۔
۹ نومبر:۔ پانچویں ہندوستانی ڈویژن نے برما میں فورٹ وائٹ فتح کیا۔
۱۰ نومبر:۔ مسٹر چرچل کا اعلان۔ جرمن چند ہفتوں سے برطانیہ پر راکٹ بم گرا رہے ہیں۔ جن کی رفتار آواز سے بھی زیادہ تیز ہے
جنرل ڈیگال کی دعوت نامہ پر مسٹر چرچل اور مسٹر ایڈن پیرس گئے۔
۱۳ نومبر:۔ "ٹرپٹز" جہاز ڈوب گیا جنرل پیٹن نے قلعہ میٹز پر قبضہ کر لیا۔

۱۴ نومبر:۔ مقدونیہ کی راجدھانی سکوپج کو نیشنل لبریشن آرمی نے آزاد کرا لیا۔
۱۶ نومبر:۔ برما میں کلیمیو پر افریقی فوج کا قبضہ
۱۸ نومبر:۔ جرمنی میں تیسری امریکی فوج کا داخلہ
۲۰ نومبر:۔ چینی فوج بھامو (برما) میں داخل ہو گئی
۲۲ نومبر:۔ اتحادی فوجیں جرمنی میں دریائے اور کے کنارے پہنچ گئیں۔
۲ دسمبر۔ برما میں کلیوا پر افریقی فوج کا قبضہ دریائے سار (جرمنی) اتحادی فوجوں نے پار کر لیا
۵ دسمبر:۔ سارلوٹرن پر اتحادی قبضہ۔ ریونیہ پر قبضہ
۸ دسمبر:۔ افغان ملٹری مشن کی دہلی میں آمد
۱۰ دسمبر:۔ جنرل ڈیگال ماسکو میں۔ فرانس اور روس کے درمیان امداد باہمی کا معاہدہ
۱۵ دسمبر:۔ پو تخیڈانگ (برما) پر اتحادی افواج کا قبضہ۔ بھامو (برما) پر چینی افواج کا قبضہ
۱۶ دسمبر:۔ جزیرہ منڈورو پر امریکی فوج اتری۔ دریائے چنڈون کے مشرق میں اتحادی فوجوں کا ملاپ
۱۷ دسمبر۔ آٹھویں فوج نے فنیزا پر قبضہ کر لیا۔
۱۸ دسمبر۔ جرمن سپہ سالار رانسٹاڈ کا آخری زبردست جوابی حملہ آرڈینیز کے علاقہ میں
۲۱ دسمبر۔ جرمن فوجیں بلجیم میں ۳۵ میل تک گھس آئیں۔ جنرل منٹگمری نے اس علاقے میں اتحادی فوجوں کی کمان سنبھال لی۔
۲۳ دسمبر:۔ یونان میں خانہ جنگی۔
۲۴ دسمبر:۔ ڈنیک کے قبضے کا اعلان
۲۵ دسمبر:۔ مسٹر چرچل ایتھنز میں۔ جزیرہ لیٹے میں لڑائی کا خاتمہ۔ جاپانیوں کی شکست۔

سنہ ۱۹۴۵ء

۳ جنوری:۔ برما میں ییو پر ہندوستانی فوج کا قبضہ
۵ جنوری:۔ اکیاب پر برطانوی اور ہندوستانی دستے آتے
۷ جنوری۔ برما میں شویبو پر ہندوستانی فوج کا قبضہ
۹ جنوری۔ جزیرہ لوزان میں زبردست امریکی فوج اتری
۱۱ جنوری۔ ای۔ ایل۔ اے ایس اور برطانیہ کے درمیان صلح۔
۱۲ جنوری۔ اکیاب سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر میبون پر ہندوستانی فوجیں اتریں۔
۱۳ جنوری۔ دریائے وسچولا سے روسیوں کے موسم سرما کے حملے کا آغاز
۱۵ جنوری:۔ چینی فوج نے نام کھم پر قبضہ کر لیا۔
۱۷ جنوری:۔ وارسا (پولینڈ) روسیوں نے آزاد کرا لیا
۱۹ جنوری۔ پولینڈ میں کراکاؤ پر روسی قبضے کا اعلان

۲۱ جنوری:۔ اراکان کے سامنے جزائر ایمری پر اتحادی فوج اتری۔
۲۲ جنوری:۔ برما میں مونیوا پر قبضہ۔ لیڈو روڈ برما روڈ سے مل گئی۔
۲۶ جنوری:۔ روسی فوج ڈانزگ میں گھس گئی۔
۲۸ جنوری:۔ میمل پر قبضہ۔ لتھونیا سے جرمنوں کا صفایا کر دیا گیا۔
۳۰ جنوری:۔ ڈیوک آف گلوسسٹر نے آسٹریلیا کے گورنر جنرل بننے کے لئے حلف اٹھایا
۴ فروری:۔ مارشل ژوکوف کی روسی فوج دریائے اوڈر کے مشرقی کنارے پر برلن سے صرف ۴۸ میل دور۔ امریکی فوج منیلا میں داخل ہو گئی۔
۶ فروری۔ لندن میں ورلڈ ٹریڈ یونین کی کانفرنس شروع ہوئی۔
۱۰ فروری:۔ ہندوستانی فوج نے ایمری پر قبضہ کر لیا
۱۱ فروری جنوب مشرقی جرمنی کے صوبہ سلیشیا میں مارشل کونیف کی فوج نے اوڈر پار کر لیا۔
۱۲ فروری:۔ جزیرہ نما کریمیا کے مقام یالٹا میں مسٹر چرچل۔ مسٹر روزویلٹ اور مارشل سٹالن نے کانفرنس کی اور اعلان کیا کہ اس کے بعد ۲۵ اپریل کو امریکہ کے شہر فرانسسکو میں کانفرنس ہو گی
۱۳ فروری۔ بوڈاپسٹ (ہنگری) پر روسی فوج کا قبضہ۔
۱۵ فروری:۔ ڈیڑھ ہزار امریکی جہازوں نے ۹ گھنٹے ٹوکیو (جاپان) پر بمباری کی
۱۸ فروری۔ کوریگیڈور (فلپائن) میں امریکی فوج اتری۔
۱۹ فروری۔ جاپان سے ۷۵۰ میل جنوب میں آیو جیما پر امریکی فوج اتری۔
۲۰ فروری۔ بحرالکاہل کی جنگ کے متعلق قاہرہ میں مسٹر روزویلٹ اور مسٹر چرچل کی کانفرنس۔ شاہ مصر اور عرب تاجداروں سے مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کی ملاقاتیں۔
۲۳ فروری۔ ترکی نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔
۲۵ فروری۔ مصر نے محوریوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ ڈورن پر امریکی قبضہ
۲۶ فروری۔ جنرل میکارتھر نے فلپائن کی سول گورنمنٹ پریزیڈنٹ سرجیو اوسمانو کے حوالے کر دی۔
۲ مارچ:۔ اتحادیوں کا ٹرائر پر قبضہ
۳ مارچ۔ حضور وائسرائے نے دہلی میں پانچ بہادروں کو وکٹوریہ کراس عطا کئے۔

۴ مارچ:۔ اتحادی فوجیں دریائے رائن کے کنارے جا پہنچیں۔ سرخ افواج بالٹک کے ساحل تک پہنچ گئیں۔
۵ مارچ ہندوستانی فوج نے مانڈلے سے ۸۰ میل جنوب میں میکٹیلا پر قبضہ کر لیا۔
۶ مارچ کولون پر امریکی فوج کا قبضہ
۷ مارچ پہلی امریکی فوج نے دریائے رائن کو رامیگن کے قریب پار کر لیا۔
۸ مارچ۔ ۱۹ ویں ہندوستانی فوج مانڈلے میں داخل ہو گئی
۱۱ مارچ جنرل میکارتھر نے امریکن فوج کے منڈاناؤ میں اترنے کا اعلان کیا۔
۱۲ مارچ۔ دریائے اوڈر پر کوسٹرین کا مقام روسیوں نے سر کر لیا۔
۱۳ مارچ:۔ برما میں میامیو پر قبضہ
۱۶ مارچ۔ آیو جیما پر امریکی فوج کا مکمل قبضہ۔
۱۷ مارچ۔ نیسری فوج کوبلنز میں داخل ہو گئی۔
۲۰ مارچ۔ مانڈلے پر ۱۹ ویں فوج کا مکمل قبضہ
۲۲ مارچ۔ جنرل ویول وائسرائے ہند لندن تشریف لے گئے
۲۴ مارچ۔ دریائے رائن کے پار جنرل منٹگمری کا حملہ شروع ہوا۔
۲۵ مارچ۔ مسٹر چرچل جرمنی میں دریائے رائن کے پار۔
۲۶ مارچ:۔ لائڈ جارج وفات پا گئے
۲۸ مارچ:۔ گوڈینیا پر قبضہ۔
یکم اپریل:۔ جاپان سے صرف ساڑھے تین سو میل جنوب میں اوکی ناوا پر امریکی فوج اتری۔
۲ اپریل:۔ اٹلی میں کئی مہینوں کی خاموشی کے بعد جنگی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ اتحادی فوجوں کا [illegible]
۳ اپریل:۔ امریکن فوج نے کیسل لے لیا۔
۴ اپریل:۔ سلواکیہ کی راجدھانی براٹسلاوا پر قبضہ
۵ اپریل۔ جاپان کی وزارت ٹوٹ گئی۔ ماسکو ریڈیو نے جاپان اور روس کے درمیان معاہدہ معاہدہ غیر جانبداری کے خلاف اعلان کر دیا۔ امریکہ کا اعلان جنرل میکارتھر بحرالکاہل کی تمام بحری اور بری افواج کی کمانڈ کریں گے
۷ اپریل۔ جاپان کے ساتھ سب سے بڑی جنگ ۴۵ ہزار ٹن کے جہاز ڈبو دیئے گئے۔
۱۰ اپریل۔ امریکن فوج نے ہینوور پر قبضہ کر لیا ۸ ویں فوج نے سینیو دریا کو عبور کر لیا۔
۱۱ اپریل:۔ سپین نے جاپان سے تعلقات منقطع کر لئے۔ فلپائن میں جاپانیوں کے سلوک کے خلاف احتجاج۔ ایسن کی فتح کا اعلان
۱۲ اپریل۔ مسٹر روزویلٹ وفات پا گئے اور مسٹر ٹرومین ۳۳ ویں صدر بنے

۱۳ اپریل۔ آسٹریا کی راجدھانی وی آنا پر روسیوں کا قبضہ
۱۴ اپریل :۔ وان پاپن کو پکڑ لیا گیا
۱۶ اپریل :۔ ۱۵ ویں فوج نے نونگپ پر قبضہ کرلیا
۱۷ اپریل :۔ امریکن فوجیں دریائے ایلب کے کنارے برلن سے ۵۰ میل دور
۱۹ اپریل۔ تیسری امریکی فوج نے چیکو سلواکیہ کی سرحد پار کرلی
۲۰ اپریل :۔ روسی فوجیں برلن سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر
۲۱ اپریل :۔ روسی فوجیں برلن سے ۳ میل کے فاصلہ پر اٹلی میں بولون پر قبضہ۔
۲۳ اپریل۔ جنوب سے روسی فوج برلن میں گھس آئی۔
۲۴ اپریل۔ برلن کے ½ حصہ پر روسی فوجوں کا قبضہ اٹلی میں موڈینا۔ فرارا اور سپیزیا پر اتحادی فوجوں کا قبضہ
۲۵ اپریل۔ ہٹلر کے ہتھیار ڈالنے کی پیشکش۔ روسی فوجیں برلن سے ۷۰ میل آگے نکل گئیں۔
۲۶ اپریل۔ مسولینی سوئٹزرلینڈ کو بھاگتا ہوا پکڑا گیا گوئرنگ نے ہوائی فوج کی سپہ سالاری سے استعفیٰ دیدیا
۲۷ اپریل۔ ماسکو۔ واشنگٹن اور لندن سے اعلان کہ پہلی امریکی فوج روسی فوج کے ساتھ مل گئی
۲۸ اپریل۔ امریکہ اور برطانیہ کے آگے ہتھیار ڈالنے کی افواہیں ہٹلر کی پیشکش۔
۲۹ اپریل۔ ہٹلر کے مرنے کی خبر۔ مسولینی کو اطالوی عدالت کے حکم سے گولی سے مار کر پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔
۳۰ اپریل :۔ میونخ پر قبضہ۔

یکم مئی :۔ ہٹلر کی موت کے بعد امیر البحر ڈوئنیز اس کا جانشین بنا۔
برما میں پیگو پر اتحادی فوج کا قبضہ برلن پر مکمل قبضہ کرنے کے متعلق سٹالن کا اعلان
۳ مئی۔ ۱۴ ویں فوج رنگون میں داخل ہوگئی ڈوئنیز کا اعلان جرمنی روس اور امریکہ کے آگے ہتھیار ڈالنے کو تیار ہے
۴ مئی۔ شمالی جرمنی۔ ڈنمارک اور ہالینڈ کی دس لاکھ جرمن فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔
۵ مئی۔ جنوبی جرمنی میں چار لاکھ جرمنی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ ڈنمارک میں انگریزی فوج کا داخلہ
۷ مئی۔ تینوں اتحادیوں کے آگے آخر جرمنوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔
۸ مئی۔ جرمنی کے ہتھیار ڈالنے کا اعلان کیا گیا۔

ایک باورچی کی ضرورت

ایک احمدی دوست کے لئے باورچی کی ضرورت ہے۔ جو معمولی کھانا پکا سکتا ہو۔ عمر چالیس سال یا زیادہ ہو۔ صحت اچھی ہو۔ رہائش کھانا اور ۲۷ روپے ماہوار تنخواہ دی جائیگی۔

رہائش لاہور میں رکھنی ہوگی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع تصدیق امیر بہت جلد نظارت ہذا میں بھجوا دیں
ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

درد گردہ

علاج گردہ۔ گردہ اور مثانہ میں درد پتھری اور پیشاب رک رک کر آنا یا مثانہ میں پیپ۔ پیشاب کی ہر قسم کی مرض کے لئے از حد مفید ہے قیمت پانچ روپے

بواسیر

حفظم :۔ خونی و بادی ہر قسم کی بواسیر کیلئے بفضلہ تعالیٰ سو فی صدی کامیاب دوا ثابت ہوئی ہے۔ قیمت دو روپے نو آنے

ملنے کا پتہ :۔ دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ۔ قادیان

احمدی سوداگران جفت کو ضروری اطلاع

احمدی سوداگران جفت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں آگرہ کے ہر قسم کے بوٹ و شوز لیڈیز و جنٹس و نیز بچوں کے جوتے کنٹرول ریٹ پر تیار ملتے ہیں۔ براہ مہربانی اپنی ضرورت کی چیزیں ہم سے منگوا کر حوصلہ افزائی فرمائیں

خواجہ شمس الدین احمدی کولمبو شو فیکٹری ۱۸ اجبونت بلڈنگ آگرہ۔

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں قیمت یکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

سرمہ رحمانی

سرموں کا سرتاج ہے

سرمہ رحمانی بینائی کے تمام نقائص کو قطعی دور کر کے آنکھوں کو ہر قسم کے عوارض سے محفوظ کر دیتا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے سرمہ رحمانی کے استعمال کے بعد آپ کو کسی سرمہ کی تلاش باقی نہیں رہیگی انشاء اللہ۔ آزمائش شرط ہے قیمت فی تولہ دو روپے۔ علاوہ محصولڈاک نمونہ کے لئے چھ آنہ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں

دواخانہ محافظ صحت قادیان

ضرورت

دفتر الفضل میں تین کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ میٹرک یا مولوی فاضل نوجوانوں کو بشرطیکہ وہ کمشن کا امتحان پاس کرلیں۔ ۳۰۔ ۱½۔ ۵۰ کے گریڈ میں تیس روپے تنخواہ اور ۹½ روپے ماہوار الاؤنس ملیگا کمشن کا امتحان پاس کرنے سے قبل ۲۵ + ۹½ روپے تنخواہ ملے گی۔ اس سے کم تعلیمی قابلیت رکھنے والے تجربہ کار احباب کے لئے موقعہ ہے (مینیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ خاص جاپان پر ہوائی حملے زور شور سے جاری ہیں۔ جن میں کامیابی پر کامیابی ہو رہی ہے۔ کل امریکن اڑن قلعوں نے نگویا پر پھر زوردار حملہ کیا۔ اور کئی جگہ آگ لگا دی۔ گذشتہ چار دنوں میں یہ دوسرا حملہ ہے۔ پہلے حملے سے جو آگ لگی تھی۔ وہ ابھی نہیں بجھی تھی۔ کہ دوسرے حملے سے کئی جگہ آگ بھڑک اٹھی۔

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ امریکن فوجیں جزیرہ اوکی ناوا کی دارالحکومت پر قبضہ کرنے کے بعد آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور آخری ہوائی اڈے سے صرف ۵ میل دور رہ گئی ہیں۔

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ جنرل میکارتھر نے اعلان کیا ہے۔ کہ جزیرہ تاراکان کے جنوبی کنارے پر بھی امریکن فوجیں اتر گئی ہیں۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ جرمنی میں ایڈمرل ڈونیٹز کی گورنمنٹ کو اتحادیوں نے تسلیم نہیں کیا۔ لیکن جب تک جرمنی پر پورا قبضہ نہیں کر لیا جاتا۔ ان کو فوج کا انتظام کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

کانڈی ۱۷ رمئی۔ برما میں چودھویں فوج کے دستے پروم ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ اوپر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور ۲۰ ویں فوج کے دستوں سے ملنے ہی والے ہیں۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ کل انڈیا آفس سے سرکاری طور پر آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی جناح کے اس بیان کی تصدیق کی گئی جو انہوں نے ایک ہندوستانی اخبار کی اطلاع کی تردید میں دیا ہے۔ اس اخبار نے لکھا تھا۔ کہ مسٹر جناح نے گذشتہ سال بمبئی میں گاندھی جناح مذاکرات کے متعلق وزیر ہند مسٹر امیری سے خط و کتابت کی۔ اس سرکاری ترجمان نے رائٹر کے نمائندہ سے کہا۔ کہ اس اخبار کی اطلاع محض جعل سازی ہے۔ اور اس میں قطعاً کوئی صداقت نہیں۔

نئی دہلی ۱۷ رمئی۔ فیڈرل کورٹ یکم جون سے یکم اکتوبر تک بند رہے گی۔ اس کے بعد ۳ اکتوبر سے کام شروع کرے گی۔ اس دوران میں کورٹ کے دفاتر شنبہ اور تعطیلات کے علاوہ ہر روز ۹ سے ۱۲ بجے دوپہر تک کھلے رہا کریں گے۔ اور چیف جسٹس بعض اہم مقدمات کی سماعت کریں گے۔

پشاور ۱۷ رمئی۔ کل میجر خورشید ڈپٹی کمشنر نے گورنر سرحد کو جو ایڈریس پیش کیا۔ اس موقعہ پر سرحدی خوانین و افسران نے گورنر کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ فتح کی خوشی میں صوبہ سرحد کو یونیورسٹی عطا کر دی جائے۔ اس کے جواب میں گورنر نے کہا۔ کہ میری آرزو ہے۔ کہ میرے زمانہ ہی میں صوبہ سرحد کے اندر جہاں میں نے گورنر کی حیثیت سے ۹ سال گذارے ہیں۔ یونیورسٹی قائم ہو جائے۔

قاہرہ ۱۷ رمئی۔ اخبار المقطم نے ایک مقالہ میں لکھا ہے۔ کہ جنگ میں عرب ممالک نے اپنے فرائض بوجوہ احسن ادا کئے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے۔ کہ اتحادی اپنا فرض ادا کریں۔

لاہور ۱۷ رمئی۔ رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ میٹرک کا نتیجہ ۳۰ رمئی کو مشتہر کیا جائیگا۔

لاہور ۱۷ رمئی۔ موجودہ حالات میں پاسپورٹوں وغیرہ کی درخواستوں کا فیصلہ پہلی سی سرعت کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے عازمان سفر کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ پاسپورٹ جاری کرنیوالے حکام کو سفر کی تاریخ سے کافی مدت پیشتر پاسپورٹ کی درخواست کریں۔

نیویارک ۱۷ رمئی۔ یورپ کے تمام اتحادی ریڈیو سٹیشنوں سے سپریم اتحادی کمانڈر کا یہ اعلان براڈکاسٹ کیا گیا ہے۔ کہ یورپ سے تمام جرمن جنگی قیدیوں کو نکالنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اتحادی افسر جنگی قیدیوں کو بتا دینگے۔ کہ انہیں یورپ سے نکالنے کے لئے کیا پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جرمن حکام کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ اور انہیں کہا گیا ہے۔ کہ وہ ان ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

نیویارک ۱۷ رمئی۔ امریکن اخبارات اس امر پر حیرانی ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ اتحادیوں نے ڈونیٹز گورنمنٹ کو ابھی تک زندہ کیوں رہنے دیا ہے۔ نیویارک ہیرلڈ ٹربیون نے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ حیرانی کی بات ہے۔ کہ ابھی تک اتحادیوں نے روسیوں کی اس تجویز پر عمل کیوں نہیں کیا۔ کہ گرینڈ ایڈمرل ڈونیٹز اور ساری جرمن گورنمنٹ کو جنگی مجرموں کی حیثیت میں گرفتار کر لیا جائے۔

کانڈی ۱۷ رمئی۔ برما کے تمام علاقوں سے جاپانیوں کو کامیابی کے ساتھ نکالا جا رہا اور ان کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ پروم کے شمال میں جاپانی چوکیوں پر بمباری کی گئی۔ رنگون سے مانڈلے جانے والی ریلوے لائن پر ۳ شہروں پر بمباری کی گئی۔

کانڈی ۱۷ رمئی۔ جاپانیوں کی بنائی ہوئی ہندوستانی فوج کے کچھ اور سپاہی پکڑے گئے ہیں۔ اور اس وقت تک ایسے پانچ ہزار سپاہی پکڑے جا چکے ہیں۔

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ منڈاناؤ میں جاپانیوں کو امریکن فوجوں نے ایک پہاڑی میں گھیر رکھا ہے۔ اور ان پر تین طرف سے حملے کئے جا رہے ہیں۔ جاپانی سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ تاراکان میں گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ جاپانی ابھی تک بہت مضبوطی سے قدم جمائے ہوئے ہیں۔

کانڈی ۱۷ رمئی۔ ایک جاپانی خبر میں بتایا گیا ہے کہ ۵۰ ہوائی جہازوں نے ٹوکیو پر حملہ کیا ہے۔ یہ بھی خبر دی گئی ہے۔ کہ سنگاپور کے قریب اتحادی اور جاپانی جہازوں میں جھڑپ ہوئی۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ جاپانی اخبار آنے والے دنوں کے متعلق بڑی پریشانی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایک اخبار نے لکھا ہے۔ جاپانیوں کو یہ امید نہ تھی۔ کہ جرمنی اتنی جلدی ہتھیار ڈال دیگا۔ ایک اور اخبار نے جاپانیوں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ انگریزوں اور روس میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی جائے۔ اور روسیوں کو دوست بنائے رکھنا چاہیئے۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ جرمنوں کا راشن اب ⅓ کر دیا جائیگا۔ اور انکی نسبت ان لوگوں کو بہت زیادہ راشن دیا جائیگا۔ جن کو جرمنوں نے غلام بنا رکھا تھا۔ یہ لوگ اپنے گھروں کو جانے کے لئے جرمنی میں ٹھیرے ہوئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ محکمہ جنگی اطلاعات نے پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ اتحادی ملکوں کے شائع ہونے والے اخبارات اور رسالوں کا داخلہ جرمنی میں غیر معین عرصہ کے لئے بند رہیگا۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ ماسکو میں برلن سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہٹلر کے طوفانی دستوں کے ان ممبروں نے جو ڈونیٹز کرفیو آرڈر تسلیم نہیں کرتے۔ عام شہریوں کے بھیس میں برلن کے تہہ خانوں اور سرنگوں میں آگ لگا دی ہے۔ اور بعض جگہ پانی چھوڑ کر سیلاب کی سی حالت پیدا کر دی ہے۔

لنڈن ۱۷ رمئی۔ روسی گورنمنٹ نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ ٹرکی بحیرہ اسود کی ایک بندرگاہ روس کو دیدے اور

اہل اسلام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے۔ اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلم ہے۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائیگا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کریگا۔ (ابوداؤد) گذشتہ صدیوں میں ایسے ربانی مجددین کا ظہور برابر ہوتا رہا۔ اس طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مقرر فرمایا۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے دنیا کی رہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کر کے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرأت کر سکتا ہے؟ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ایسے خیال والے خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ ایسی سخت غلطی کی۔ کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذاب کو منتخب کیا۔ نعوذ باللہ۔ اے لوگو! خدا کا خوف کرو۔ اور کچھ تو عقل سے کام لو۔ تم اسی غلط عقیدہ پر اڑے رہوگے۔ اسلئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کے لئے یہ چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے۔ تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے۔ تو اسے پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم تم کو بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر دونوں فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی کہ تمنے اپنے زمانہ کے ربانی امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والوں کیلئے جنت ہے۔ اور منکرین کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہے۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ۔ پھر ہم سب ملکر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں۔ یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے۔ اور ہم سب پر یہ بجا لانا فرض ہے۔ **عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن**